بلند اقبال کی نثری خدمات: تحقیقی و تنقیدی مطالعہ

خاکہ برائے تحقیقی مقالہ ایم فل (اُردو)

مقالہ نگار

رحیم اللہ شاہ

ایم فل (اُردو)

رجسٹریشن نمبر: MPHILURDU-S-131887/2021

نگران

ڈاکٹر محمد امتیاز

(ایسوسی ایٹ پروفیسر)

الحمد اسلامک یونی ورسٹی اسلام آباد

شعبہ اُردو

الحمد اسلامک یونی ورسٹی اسلام آباد کیمپس

خاکہ نگار کے دستخط_____________________

صدر شعبہ اردو_______________

مجوزہ نگران مقالہ کے دستخط_______________

ڈین لینگویجز کے دستخط___________

رابطہ کار کے دستخط_____________________

خاکہ جمع کروانے کی تاریخ_______

تعلیمی سیشن: ۲۰۲۱-۲۲ء

فہرست

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
۱	تحقیق کا موضوع(TOPIC OF RESEARCH)	۳
۲	موضوع کا تعارف(TOPIC INTRODUCTION)	۳
۳	بیان مسئلہ(PROBLEM STATEMENT)	۳
۴	تحقیق سوالات(RESEARCH QUESTION)	۴
۵	تحقیق کا طریقہ کار(RESEARCH METHODOLOGY)	۴
۶	مجوزہ موضوع پر ما قبل تحقیق(PRE-RESEARCH)	۵
۷	تحدید(DE-LIMITATION)	۵
۸	پس منظری مطالعہ(LITERATURE REVIEW)	۵
۹	تحقیق کی اہمیت(SIGNIFICANCE OF RESEARCH)	۵
۱۰	فہرست ابواب(CHAPTER DIVISION)	۶
۱۱	تفصیلی ابواب بندی(DETAILED CHAPTER DIVISION)	۶
۱۲	کتابیات(BIBLIOGRAPHY)	۹

۱۔ تحقیق کا موضوع: (TOPIC OF RESEARCH)

بلند اقبال کی نثری خدمات (تحقیقی و تنقیدی مطالعہ)

۲۔ موضوع کا تعارف: (TOPIC INTRODUCTION)

بلند اقبال کا شمار دور جدید کے ممتاز ادیبوں میں ہوتا ہے۔ وہ بیک وقت ایک اچھا افسانہ نگار، ناول نگار اور ایک بہترین تبصرہ نگار مانا جاتا ہے۔ آپ کی ولادت ۱۷ اپریل ۱۹۶۶ء کو حیدرآباد، سندھ کے ایک علمی اور ادبی گھرانے میں ہوئی۔ ان کے والد حمایت علی شاعر ایک ممتاز شاعر اور والدہ معراج نسیم بھی ایک تعلیم یافتہ اور ادب شناس خاتون تھیں۔ بلند اقبال کے والد، حمایت علی شاعر کی شاعری میں ترقی پسند تحریک کی چھاپ نمایاں ہے اور وہی چھاپ بعد میں بلند اقبال کی نثر میں بھی دکھائی دیتی ہے۔

بلند اقبال کی تحریروں کا مطالعہ تین حوالوں سے کیا جاسکتا ہے۔ جن میں ایک حوالہ بحیثیت افسانہ نگاری دوسرا ناول نگاری اور تیسرا تبصرہ نگاری ہے۔ اس تحقیق مقالے میں ان کے نثری ادبی خدمات کا جائزہ لیا جائے گا۔ وہ اپنی تحریروں میں ایک منفرد آہنگ، فلسفیانہ انداز تحریر اور اچھوتے اسلوب کی وجہ سے اردو ادب میں ایک جداگانہ حیثیت کے حامل ہے۔ ان کی تمام تر تحریروں کا موضوع انسانی تہذیب، طرز معاشرت، حقوق نسواں، نفسیاتی مسائل، جنسی مسائل، تہذیبی تصادم اور علمی و فکری عوامل ہیں۔

ان کے افسانوں اور ناولوں میں تمام فنی و فکری لوازمات بدرجہ اتم موجود ہیں۔ وہ اپنی تحریروں میں سماجی، ثقافتی اور تاریخی روایات پر گہری نظر رکھنے کے سبب اردو ادب میں ہمہ گیر شخصیت کے حامل ہیں۔ جمالیاتی ذوق، تہذیبی شعور اور ثقافتی اقدار سے واقفیت ان کی تحریروں کا نمایاں پہلو ہے۔

۳۔ بیان مسئلہ : (PROBLEM STATEMENT)

بلند اقبال اپنی منفرد اسلوب کی وجہ سے ایک مایہ ناز ادیب کے طور پر شناخت رکھتے ہیں۔ ان کی نثر کا بڑا موضوع فکر انسانی، معاشرت، حقوق نسواں، تہذیبی اقدار، معاشرتی جبر، نفسیاتی مسائل، ہجرت اور مہاجرین کا

مسئلہ، حیات و کائنات، تاریخ و تہذیب اور زندگی کے درپیش علمی و فکری مسائل ہیں۔ یہ تمام موضوعات اجتماعیت اور آفاقیت کے حامل ہیں۔ انھوں نے تہذیب و ثقافت، مسائل حیات، اجتماعی شعوراور معاشرتی ناہمواریوں کو اپنی نثری فن پاروں کا حصہ بنایاہے جو ان کی نثری فن پاروں کا ایک نمایاں پہلوہے۔ اس تحقیقی مقالے لکھنے کا مقصد بلند اقبال کی نثری فن پاروں کا تحقیقی و تنقیدی مطالعہ ہے۔

۴۔ تحقیقی سوالات: (RESEARCH QUESTIONS)

مجوزہ تحقیق بلند اقبال کی نثری خدمات (تحقیقی و تنقیدی مطالعہ) میں درجہ ذیل سوالات مد نظر رکھے جائیں گے:

ا۔ بلند اقبال کی نثر کے بڑے اور اہم موضوعات کون کون سی ہیں؟

۲۔ بلند اقبال نے اپنی نثر میں مختلف معاشرتی مسائل کو کس طرح اجاگر کیا ہے؟

۳۔ بلند اقبال کی تحریریں دور جدید کی ذہنی اور شعوری بیداری میں کیا کردار ادا کر سکتی ہے؟

۴۔ بلند اقبال کی تحریروں میں وہ کونسی خصوصیات ہیں جو ان کو ہم عصر ادیبوں سے منفرد مقام دلاتا ہے؟

۵۔ بلند اقبال نے جن نثر اصناف میں طبع آزمائی کی اُن میں کس حد تک کامیاب ہو چکے ہیں؟

۵۔ تحقیق کا طریقہ کار: (RESEARCH METHODOLOGY)

زیر نظر مقالے میں بلند اقبال کی نثری فن پاروں سے استفادہ لیا جائے گا۔ خاص کر ان کے تصانیف جن میں، میری اکیاون کہانیاں ۲۰۱۲ء، سارے ہی محبت نامے مرے ۲۰۱۳ء، ٹوٹی ہوئی دیوار ۲۰۱۶ء، دانائی کا سفر ۲۰۲۱ء، کھوئے ہوئے صفحات ۲۰۲۱ء، سے بنیادی ماخذ کے طور پر استفادہ حاصل کیا جائے گا۔ اس سلسلے میں اردو ادب کے نامور ناقدین کے آراء اور تجاویز کے مطابق ان کی تحریروں کا مقام متعین کیا جائے گا۔ اس کے ساتھ ساتھ ان کی شخصیت پر پہلے سے موجود تحقیقی مقالے سے بھی استفادہ کیا جائے گا۔

6۔ مجوزہ موضوع پر ماقبل تحقیق: (PRE-RESEARCH)

مجوزہ موضوع (بلند اقبال کی نثری خدمات) پر اس سے قبل ایم فل یا پی ایچ ڈی سطح کا کام نہیں ہوا ہے، تاہم ڈاکٹر شبانہ خاتون نے ان پر اپنے پی ایچ ڈی مقالے "کینیڈا میں اردو کے مہجری فکشن کا تجزیاتی مطالعہ" میں ایک تجزیہ پیش کیا ہے۔

۷۔ تحدید: (DE-LIMITATION)

ویسے تو بلند اقبال ایک شاعر بھی ہیں تاہم اس مقالے میں صرف اُن کی نثری خدمات کا احاطہ کیا جائے گا۔

۸۔ پس منظری مطالعہ :(LITERATURE REVIEW)

پس منظری مطالعے کے طور پر اردو ادب میں جدید و قدیم تنقیدی کام سے استفادہ کیا جائے گا۔ اردو نثر کے عصری تقاضے، تشبیہات و استعارات کا استعمال اور معاشرتی و فکر انسانی کو کس قدر اجاگر کیا ہے؟ اس کا جائزہ لیا جائے گا ۔ان تمام محاسن کو سامنے رکھتے ہوئے بلند اقبال کی ادبی خدمات کی اہمیت کا تعین کیا جائے گا۔ اس حوالے سے اردو ادب کے اہم تنقیدی کتب جس میں جمیل جالبی کی کتاب "تاریخِ ادبِ اردو، دسمبر ۱۹۸۷ء"، ڈاکٹر رونق جہاں بیگم کی کتاب "اردو افسانے میں حقیقت نگاری، ۲۰۰۷ء"، مرزا حامد بیگ کی "اردو افسانے کی روایت، دسمبر ۱۹۹۱ء" اور ڈاکٹر انور سدید کی "اردو ادب کی تحریکیں، ۱۹۹۶ء جیسی کتب زیرِ مطالعہ رہیں گی۔

۹۔ تحقیق کی اہمیت: (SIGNIFICANCE OF RESEARCH)

لفظ تحقیق میں ہی تحقیق کی اہمیت واضح ہو جاتی ہے، حق یعنی سچائی کو سامنے لانا۔ اس طرح میری تحقیق میں بلند اقبال کی نثری خدمات کو منظر عام پر لانا ہے۔ انھوں نے جس بھی موضوع کو اپنی تحریروں میں قلم بند کرنے کی کوشش کی ہے، اس پر تحقیقی و تنقیدی نظر ڈالنے کی کوشش کیا جائے گا۔ اس لحاظ سے اس مقالے کی اہمیت دوبالا ہو جاتی ہے کہ بلند اقبال نے نہ صرف افسانے تحریر کی ہیں بلکہ انھوں نے مضامین، تبصروں اور ناول نویسی میں بھی طبع آزمائی کی ہے۔

اردو ادب میں ایسے مصنفین بہت کم گزرے ہیں جنھوں نے ادب کے مختلف جہات پر کام کیا ہو، بلند اقبال بھی انہی میں سے ایک ہے اور میری کاوش یہی ہو گی کہ اس کو اچھے طریقے سے پیش کیا جائے۔ اس کے ساتھ ساتھ بلند اقبال کے مختلف موضوعات پر بھی بحث ہو گی جن کے بدولت معاشرے کی ناہمواریوں خصوصاً مذاہب میں تصادم، تہذیبی شعور، جنسی اور نفسیاتی مسائل سے ہر خاص و عام کی واقفیت ہو گی۔

۱۰۔ فہرست ابواب: (CHAPTER DIVISION)

پہلا باب: سوانح و شخصیت

دوسرا باب: بلند اقبال کے افسانوں کا فکری و فنی مطالعہ

تیسرا باب: بلند اقبال بطور ناول نگار

چوتھا باب: بلند اقبال بطور مضمون نگار

پانچواں باب: ماحاصل

۱۱۔ تفصیلی ابواب بندی: (DETAILED CHAPTER DIVISION)

پہلا باب: سوانح و شخصیت

(الف) پیدائش، نام، بچپن، شادی، اولاد

(ب) شخصیت

(ج) مصروفیات

دوسرا باب: بلند اقبال کے افسانوں کا فکری و فنی مطالعہ

(الف) بلند اقبال کے افسانوں کے موضوعات:

جنسی مسائل۔۔۔۔

نفسیاتی مسائل۔۔۔۔

معاشرتی مسائل۔۔۔۔

حقوق نسواں۔۔۔۔

ازدواجی اور گھریلوں مسائل۔۔۔۔

مذہبی تصادم۔۔۔۔

(ب) بلند اقبال کے افسانوں کا فنی جائزہ

پلاٹ۔۔۔۔

کردار نگاری۔۔۔۔

منظر نگاری۔۔۔۔

زبان و بیان۔۔۔۔

مکالمہ نگاری۔۔۔۔

تیسرا باب: بلند اقبال بطور ناول نگار

(الف) بلند اقبال کے ناولوں کا فکری مطالعہ

(ب) بلند اقبال کے ناولوں کا فنی جائزہ

پلاٹ۔۔۔۔

کردار نگاری۔۔۔۔

منظر نگاری۔۔۔۔

زبان و بیان۔۔۔۔

نظریہ حیات۔۔۔۔

چوتھا باب: بلند اقبال بطور مضمون نگار

(الف) بلند اقبال کے مضامین کے موضوعات

معاشرتی مسائل۔۔۔۔

طبقاتی کشمکش۔۔۔۔

مذہبی تصادم۔۔۔۔

نفسیاتی مسائل۔۔۔۔

(ب) بلند اقبال کے مضامین کا فنی جائزہ

تمہید۔۔۔۔

نفس مضمون۔۔۔۔

خاتمہ۔۔۔۔

پانچواں باب: ماحاصل

(الف) مجموعی جائزہ

(ب) تحقیق نتائج

(ج) سفارشات

۱۲۔کتابیات:(BIBLIOGRAPHY)

بنیادی مآخذ:

اقبال،بلند،میری اکیاون کہانیاں(دلی،عرشیہ پبلی کیشنز)،۲۰۱۲ء۔

اقبال،بلند،سارے ہی محبت نامے مرے(دلی،ایجو کیشنل پبلشنگ ہاؤس)،۲۰۱۳ء۔

اقبال،بلند،ٹوٹی ہوئی دیوار(لاہور،سانجھ پبلی کیشنز)،۲۰۱۶ء۔

اقبال،بلند،دانائی کا سفر(لاہور،سانجھ پبلشر)۲۰۲۱ء۔

اقبال،بلند،کھوئے ہوئے صفحات(لاہور،سانجھ پبلشر)(دہلی،عرشیہ پبلکیشن)۲۰۲۱ء۔

ثانوی مآخذ:

افراہیم،صغیر،اردو فکشن:تنقید اور تجزیہ(علی گڑھ،ایجو کیشنل بک ہاؤس)،۲۰۰۳ء۔

احمد،کلیم الدین،اردو تنقید پر ایک نظر(پٹنہ،دائرہ ادب)،۱۹۸۳ء۔

اظہر صدیقی،مولانا آفتاب،فن مضمون نگاری(منگلور،مکتبہ العارف دیوبند)،۲۰۱۶ء۔

بیگم، ڈاکٹر رونق جہاں، اردو افسانے میں حقیقت نگاری (علی گڑھ، ایجوکیشنل بک ہاؤس)، پہلا ایڈیشن ۲۰۰۷ء۔

بیگ، مرزا حامد، اردو افسانے کی روایت (اسلام آباد، اکادمی ادبیات پاکستان)، دسمبر ۱۹۹۱ء۔

جالبی، جمیل، تاریخِ ادبِ اردو، جلد اوّل (لاہور، مجلسِ ترقّی ادب)، طبع سوم: دسمبر ۱۹۸۷ء۔

حسینی، علی عباس، ناول کی تاریخ اور تنقید (علی گڑھ، ایجوکیشنل بک ہاؤس)، ۱۹۸۷ء۔

سدید، ڈاکٹر انور، اردو ادب کی تحریکیں (کراچی، انجمنِ ترقّی اردو)، اشاعتِ سوم: ۱۹۹۶ء۔

عظیم، وقار، فنِ افسانہ نگاری (علی گڑھ، ایجوکیشنل بک ہاؤس)، ۱۹۹۸ء۔

مہدی، صغرا، اردو ناولوں میں عورت کی سماجی حیثیت (نئی دہلی، سجاد پبلشنگ ہاؤس)، ۲۰۰۲ء۔

نارنگ، پروفیسر گوپی چند، اردو افسانہ: روایت اور مسائل (دہلی، ایجوکیشنل پبلشنگ ہاؤس)، ۱۹۸۱ء۔